سوال

خواب میں احتمال سے روزہ ٹوٹتا ھے یا نہیں

جواب

احتلام سے روزہ ٹوٹنے کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا احتلام سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! احتلام سے روزہ نہیں ٹوٹتا ہے، محتلم نہ تو گناہ گار ہے اور نہ ہی اس پر کوئی کفارہ ہے۔ وہ صرف غسل جنابت کا پابند ہے۔ کیونکہ یہ انسان کی استطاعت میں نہیں ہے اور اللہ تعالی انسان کو اس کی استطاعت سے زیادہ مکلف نہیں بناتے ہیں۔ ارشاد باری تعالی ہے۔ { لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا } [البقرة:286] اللہ تعالی تعالی کسی بھی جان کو اس کی استطاعت کے مطابق مکلف بناتا ہے۔ نیز نبی کریم نے فرمایا: ثلاث لا یفطرن الصائم الحجامۃ والقیء والاحتلام (ترمذی:719) تین چیزیں روزہ نہیں توڑتیں: پچھنا (فصد لگوانا) قے اور احتلام۔ یہ اگرچہ ضعیف حدیث ہے لیکن اس سے پہلے گزری آیت مبارکہ اپنے موضوع پر صریح حکم کا درجہ رکھی ہے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی